وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ، اسلام آباد

Press Release

وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم کا اسلام آباد ائرپورٹ کا دورہ

مسافروں کی شکایات سن کر موقع پر ہی ہدایات جاری کی گئیں

مسافروں سے ناجائز پیسے وصول کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے۔ اعجاز احمد قریشی

اسلام آباد( ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اسلام آباد ائرپورٹ کے بارے میں کثیر تعداد میں شکایات موصول ہونے پر اسلام آباد ائرپورٹ پر اندرون اور بیرون ملک پاکستانیوں سے ناجائز پیسے لینے اور بدانتظامی کی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے سینئر ایڈوائزر برائے اوورسیز پاکستانیز کی سربراہی میں وفاقی محتسب کے افسروں پر مشتمل ایک معائنہ ٹیم اسلام آباد ائرپورٹ پر بھیجی جس نے اپنی رپورٹ وفاقی محتسب کو پیش کر دی ہے۔ وفاقی محتسب نے کہا ہے کہ مسافروں سے ناجائز پیسے وصول کرنے کی شکایات ناقابل برداشت ہیں۔ وفاقی محتسب کی ٹیم نے گزشتہ روز ائرپورٹ کے دورہ کے دوران مسافروں سے ملاقات کر کے ان کی شکایات سنیں اور ائرپورٹ کی انتظامیہ کو موقع پر ہی ہدایات دے کر ان کے مسائل حل کرائے۔ ٹیم نے ائرپورٹ پر نیشنل و انٹرنیشنل لاؤنجز، Luggages Area، سی آئی پی لاؤنج، امیگریشن اور دیگر ایجنسیوں کے کاؤنٹرز سمیت تمام شعبہ جات کا دورہ کر کے مسائل کا جائزہ لیا اور ایف آئی اے، اے این ایف، اے ایس ایف اور کسٹمز کے یکجا ریسرچ ڈیسکوں پر CCTV کیمرے لگانے کی ہدایات دیں علاوہ ازیں یہ ہدایات بھی جاری کی گئیں کہ تمام کاؤنٹرز پر مسافروں کی آگاہی کے لئے اردو اور انگریزی میں بل بورڈز لگائے جائیں اور عوامی آگاہی کے لئے انہیں ٹی وی اسکرین پر بھی مسلسل دکھایا جائے۔ ٹیم نے ائرپورٹ پر ہی (Visa Protection Stamp) کی سہولت نہ ہونے کا بھی نوٹس لیا۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب نے قبل ازیں بھی دو ٹیمیں اسلام آباد ائرپورٹ کے دورہ پر بھیجی تھیں، جن کی سفارشات پر عملدرآمد کا ٹیم نے جائزہ لیا اور اطمینان کا اظہار کیا۔ ٹیم نے وفاقی محتسب کی طرف سے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی سہولت کے لئے قائم کئے گئے "یکجا سہولتی ڈیسک" کا بھی معائنہ کیا اور وہاں موجود 12 وفاقی ایجنسیوں کے ذمہ داران سے شکایات کی نوعیت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے علاوہ شکایات رجسٹر چیک کئے گئے۔ وفاقی محتسب کی ٹیم کو یہ شکایت بھی ملی کہ ائرپورٹ پر تعینات بعض اداروں کے اہلکار مسافروں سے ناجائز رقم کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ٹیم نے ایسے اہلکاروں کے خلاف انکوائری کر کے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت جاری کی۔ معائنہ ٹیم نے وزارت مذہبی امور کے نمائندے کی عدم موجودگی کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ وزارت کو ہدایت کی کہ حج سیزن کے دوران وہ ون ونڈو ڈیسک پر اپنے نمائندے کی موجودگی کو یقینی بنائے۔ ٹیم نے اس شکایت پر کہ ای ویزہ والوں سے عین فلائٹ کے وقت کہا جاتا ہے کہ وہ ٹکٹ کا پرنٹ لے کر آئیں، انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ متعلقہ کاؤنٹر پر ہی پرنٹر کا انتظام کرے۔ انتظامیہ کو یہ ہدایت بھی کی گئی کہ وہ ممنوعہ اشیاء کی فہرست پر مبنی پمفلٹ ٹکٹ کے ساتھ دینے اور ائرپورٹ پر سلائیڈ کی صورت میں مسلسل چلانے کا انتظام کرے۔ معائنہ ٹیم کو بتایا گیا کہ وفاقی محتسب کی ہدایت پر بزنس کلاس، بزرگ شہریوں اور ڈپلومیٹس کے لئے الگ الگ کاؤنٹرز قائم کر دیئے گئے ہیں نیز سامان پر حفاظتی پلاسٹک چڑھانے کی مشینوں اور فوٹو اسٹیٹ مشینوں میں اضافے کی ہدایات پر بھی عملدرآمد ہو چکا ہے۔ بیرون ملک جانے والے مسافروں کی زیادہ تر شکایات کا تعلق امیگریشن میں تاخیر، ایف آئی اے، اے ایس ایف اور کسٹمز کے عملے کی طرف سے ناجائز تنگ کئے جانے اور عدم توجہی کے بارے میں تھیں جب کہ باہر سے آنے والے اوورسیز پاکستانیوں کی شکایات میں سامان کا دیر سے ملنا یا سامان کی گمشدگی کی شکایات بھی شامل تھیں۔ آخر میں کانفرنس روم میں تمام متعلقہ ایجنسیوں کے مقامی سربراہان کے ساتھ ایک اجلاس کے دوران ائرپورٹ پر آنے والے مسافروں بالخصوص بیرون ملک پاکستانیوں کے مسائل کے حل کے حوالے سے تجاویز مرتب کی گئیں۔

(خالد سیال)

کنسلٹنٹ (میڈیا)

03335333266

15 جون 2023ء